روزنامہ پاکستان ملتان

چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی

THE DAILY
PAKISTAN
MULTAN

ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد 28 | منگل 10 ربیع الثانی 1440ھ 18 دسمبر 2018ء 5 پوہ 2075 ب، صفحات 12، قیمت 20 روپے | شمارہ 290


# ٹنل میں کاشتہ سبزیوں کے ضرر رساں کیڑوں کا انسداد

## زراعت نامہ

نوید عصمت کاہلوں

پلاسٹک ٹنل میں بے موسمی سبزیوں کی کاشت ایک جدید ٹیکنالوجی ہے جس کے تحت ٹنل کے اندر درجہ حرارت کو کاشتہ سبزی کی ضرورت کے مطابق مصنوعی طریقے سے بڑھا کر مختلف سبزیوں کی کاشت کی جاتی ہے تاکہ یہ سبزیاں زیادہ پیداوار دینے کے ساتھ ساتھ اپنے موسم سے 45تا60 دن پہلے مارکیٹ میں آکر کاشتکار کو زیادہ منافع دیں۔ ٹنل میں کاشتہ سبزیوں پر حملہ آور ہونے والے ضرر رساں کیڑوں میں کدو کی لال بھونڈی، چور کیڑا، پھل کی مکھی، ٹماٹر کے پھل کا گڑوواں، لیف ویول، سرنگ بنانے والی سنڈی، سست تیلا، سفید مکھی، سرخ جوئیں، سبز تیلا اور تھرپس شامل ہیں۔ کدو کی لال بھونڈی کدو، حلوہ کدو، ٹینڈا، کدو، خربوزہ، تربوز اور کریلے پر حملہ آور ہوتی ہے۔ چور کیڑا ٹماٹر، مرچ، بھنڈی، اگتی ہوئی نرم سبزیات اور دوسری فصلات پر بھی حملہ آور ہوتا ہے۔ صرف سنڈیاں ہی نقصان کرتی ہیں۔

چور کیڑے کے انسداد کیلئے کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ سنڈیوں کو ایک جگہ اکٹھا کرکے تلف کرنے کے لئے کھیت میں مختلف جگہوں پر 4تا5 سبزیات اور گھاس کے ڈھیر لگائیں جن پر سنڈیاں صبح ہوں گی ان کو اکٹھا کرکے تلف کریں۔ پھل کی مکھی خربوزہ، تربوز، کھیرا، توری، کریلا، کدو اور ٹینڈا وغیرہ پر حملہ کرتی ہے۔ سنڈیاں پھل کا گودا کھاتی ہیں اور ساتھ ایک ایسا مادہ خارج کرتی ہیں جس سے پھل پہلے پیلے اور پھر بعد میں گل سڑ جاتے ہیں اور ان سے بو آنے لگتی ہے۔ موسم برسات میں حملہ کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور حملہ شدہ پھل بیکار ہو جاتے ہیں۔ یہ کدو خاندان کی تقریباً تمام سبزیوں پر حملہ آور ہوتی ہیں۔ کریلے اور خربوزے کو خاص طور پر بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ مکھی پھل میں انڈے دیتی ہے اور ان سے سنڈیاں نکل آتی ہیں جو پھل میں اپنی نشوونما پوری کرکے زمین میں داخل ہوتے ہیں۔ جہاں پیوپا کی شکل میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ کچھ دنوں بعد مکھیاں پیوپوں سے نکل کر دوبارہ پھلوں پر حملہ کرتی ہے موسمی حالات میں ان کی 7تا8 نسلیں ہوتی ہیں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کیلئے سپائنوساڈ 240 ایس سی بحساب 40ملی لٹر پانی میں یا 10 ملی بحساب 250 لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے ایک محلول زہریلا پروٹین محلول بحساب 300ml کلوروپائریفاس 30ml اور پانی 10 لٹر استعمال کیا جائے۔ اس محلول کو پورے کھیت میں مختلف جگہوں پر 100 ملی لٹر فی جگہ سپرے کریں۔ پورے کھیت میں سپرے کرنے کی ضرورت نہیں۔

ٹماٹر کے پھل کی سنڈیاں پھل میں داخل ہو کر اندر سے کھاتی ہیں جس کی وجہ سے پھل خراب ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا زیادہ تر نرسری اور منتقل شدہ فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ پاکستان میں سبزیوں میں ٹماٹر، بھنڈی، آلو، مرچ اور دوسری فصلوں میں کپاس اور چنا جیسی فصلات میں شامل ہے۔ ☆☆☆